

کے سب سے کم عمر شعبے، شعبہ اُردو کا یہ مجلہ قاری کو حیرت اور مسرت سے دوچار کرتا ہے۔ باقاعدہ حصوں میں تقسیم کر کے سلیقے کے ساتھ تحقیقی تخلیقات پیش کی گئی ہیں۔ مقالات تقاضا کرتے ہیں کہ فرداً فرداً ان کا تعارف کرایا جائے، مگر پرچے کی تنگ دامانی اجازت نہیں دیتی۔ ان میں بعض مقالات تو واقعی چونکا دینے والے ہیں، اور پھر نوادرات میں علامہ اقبال کے ایک خط کی دریافت اور غالب و غمگین کی مراسلت نے اسے اور زیادہ قیمتی بنا دیا ہے۔ مجلات کی زندگی میں اجتہاد کرتے ہوئے، نایاب مطبوعات کو ایک حصے میں مرتب کر کے پیش کرنے کا عزم بھی اپنی جگہ قابلِ قدر ہے۔

مندرجات کے تنوع اور پیش کش کے حسن میں ڈاکٹر معین الدین عقیل کے ذوق تحقیق کی خوشبو خود بخود ظاہر ہو رہی ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ معیار نام رکھ کر ادارے نے بڑا بھاری پتھر اٹھایا ہے، اس لیے کہ اگر وہ اس معیار کو برقرار نہ رکھ سکے تو یہی نام شعبے کے لیے باعثِ خجالت ہو سکتا ہے، سو یہ نام منتظمین ادارہ و مدیرانِ محترم کو پکار پکار کر کہہ رہا ہے: 'جاگتے رہنا'۔ (سلیم منصور خالد)

## تعارف کتب

● **عقوباتِ قرآن اور مفکر قرآن**، ڈاکٹر حافظ محمد دین قاسمی۔ ناشر: کتاب سرائے، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۳۱۸-۳۲۰-۳۷۲-۰۴۲۔ صفحات: ۲۳۸۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔ [۲۰ ویں صدی میں فقہانکارِ حدیث کے علم برداروں میں ایک نام چودھری غلام احمد پرویز کا بھی ہے۔ اسلام کے قوانین اور تعلیمات، جن میں: قتل و قصاص، زنا، حدِ قذف، حدِ حرابہ، مرتد کی سزا اور سرقہ وغیرہ شامل ہیں انھیں پرویز صاحب نے اپنی خصوصی اہلیج کا نشانہ بنایا ہے۔ فاضل مصنف نے اس تحقیقی و تجزیاتی کتاب میں خوبی کے ساتھ اس سوچ کے تضادات اور قرآنِ فہمی میں مبتدیانہ رویے کو پیش کیا ہے۔]

● **تحفہ حرم**، مولانا مرغوب احمد لاہوری۔ بیت العلم، سٹریٹ، ST-9E، بلاک نمبر ۸، گلشن اقبال، کراچی۔ صفحات: ۲۷۸۔ قیمت: ۱۴۰ روپے۔ [مصنف کے آٹھ رسائل کا مجموعہ، موضوعات: زم زم، حجر اسود، مقامِ ابراہیم، ملترم، اور رکنِ یمانی، حج اکبر، عجب کے فضائل، سفر حج میں نماز کی اہمیت۔ ہر موضوع پر قرآن و حدیث اور سیرتِ نبویؐ کی روشنی میں حوالوں کے ساتھ کلام کیا گیا ہے۔ حج اور عمرے کے زائرین کے لیے ایک جامع راہنمائی۔]

● **سفرِ حجاز**، مولانا عبدالمجید ریابادی۔ صدق فاؤنڈیشن، خاتون منزل، حیدر مرزا، گولہ گنج، لکھنؤ۔ ۲۲۶۰۱۸۔ صفحات: ۳۷۶۔ قیمت: درج نہیں۔ [سرورق: ”حج بیت اللہ کا مکمل مفصل ہدایت نامہ“۔ یہ مولانا دریابادی